

الرحمن علم القرآن . خلق الانسان . علمه البيان

قرآن کتاب رحمان کھلائے راہ عرفاں جو اس کے پڑھنے والے ان پر خدا کے فیضان

ان پر خدا کی رحمت جو اس پہ لائے ایمان

یہ روز کر مبارک سبحان من میرا نبی

عربی بول چال

تصنیف لطیف

حضرت خاتم الخلفاء سید الاولیاء جری اللہ فی حلال الانبیاء حضرت مسیح موعود

میرزا غلام احمد علیہ الصلوٰۃ والسلام

مقولہ اور سائے تجرید الاذہان ابتدائی جلد میں

فاکسار محمد یامین تاجر کتب قادیان نے فائدہ عام کے لئے چھپوایا

ماہ نومبر ۱۹۲۲ء

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔

عربی سیکھنے کے آسان طریقے

یہ وہ عربی فقرات درج کئے گئے ہیں جو حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس لئے مرتب کئے ہیں کہ جماعت احمدیہ کے لوگ اسے یاد کریں تاکہ عربی زبان آجائے۔



ادجائے والے تو کون ہے؟	يَا هُوَ مَنْ أَنْتَ؟
کہاں سے آیا ہے۔	مِنْ أَيْنَ جِئْتَ؟
کہاں جائے گا۔	أَيْنَ تَذْهَبُ؟
تیرا کیا نام ہے۔	مَا اسْمُكَ؟
تیرے باپ کا کیا نام ہے۔	مَا اسْمُ أَبِيكَ؟
تیرے بھائی کا کیا نام ہے۔	مَا اسْمُ أَخِيكَ؟
تیرے بیٹے کتنے ہیں۔	كَمْ ابْنٌ لَكَ؟
کوئی بیٹی ہے یا نہیں۔	بِنْتُ أَوْلَا؟
کوئی پوتایا نواسہ ہے یا نہیں۔	نَافِلَةٌ أَوْلَا؟
تیرا داماد کہاں ہے۔	أَيْنَ حِتُّكَ؟
تیرا خسر کہاں ہے۔	أَيْنَ صَهْرُكَ؟
تیرا دادا کہاں ہے۔	أَيْنَ جَدُّكَ؟
چولہے میں پاتھی (اُپلا) لگا۔	اِحْتِ فِي النَّفْثَةِ
بشیر ناچتا ہے۔	يَرْقُصُ الْبَشِيرُ.

طَهَفَلْتُ . میں نے چینہ کی روٹی کھائی (اور ارادہ ہے کہ جب

تک زندہ رہوں گا چینہ کی روٹی کھاؤں گا۔)

آج میں تمہارے لئے کیا پکاؤں۔

سیم کے بیج اور گوشت پکاؤ۔

چولہے پر ہانڈی رکھ۔

لَا تَنْظُرِ النَّطْفَ وَاعْطَفْ عَلَى مَنْ . یہ مت دیکھ کہ کوئی عیب سے آلودہ ہے اور اسپر مہربانی

کرو جو تجھ پر مہربانی کرے۔

الْفَنْدُ يُحَجِّلُ الْإِنْسَانَ إِذَا ظَهَرَ وَبَانَ . جھوٹ انسان کو شرمندہ کرتا ہے جب ظاہر ہو جائے

اور کھل جائے۔

إِذَا جَعَلْتَ مِنْ رَكْبِ الْأَمَارَاتِ فَكُنْ . جب تو امیری کے شترسواروں میں داخل کیا جائے

تو حاجت والوں کا شتر بار بردار ہو جا۔

لَا تَلْقَى الْفَرْحَ مِنْ غَيْرِ أَنْ تَلْقَى التَّرْحَ . تو خوشی نہیں پائے گا جب تک کہ غم اور تکلیف

نہ اٹھائے۔

اسْحَقِ الْأَبَازِيرَ عَلَى الْمُدَاكِ بِالْفَهْرِ . سل پر مصالحہ پیس بٹے سے

پٹو میں نمک کوٹ

کیا گھر میں پانی ہے؟

کیا چولہے میں آگ ہے۔

چوبچہ میں ایک مینڈک ہے۔

چھت پر پرندہ ہے۔

تیری جوتی میں بچھو ہے۔

تیرے سر میں جوئیں پڑ گئیں ہیں کیا تو غسل نہیں کرتا۔

الْيَوْمَ مَا أَطْبَخُ لَكُمْ؟

أَطْبَخِ الْفُولَ مَعَ اللَّحْمِ .

إِثْفَ الْقِدْرَ .

لَا تَنْظُرِ النَّطْفَ وَاعْطَفْ عَلَى مَنْ .

عَطَفَ .

الْفَنْدُ يُحَجِّلُ الْإِنْسَانَ إِذَا ظَهَرَ وَبَانَ .

إِذَا جَعَلْتَ مِنْ رَكْبِ الْأَمَارَاتِ فَكُنْ .

فَعَيْنًا إِلَّا هَلِ الْحَاجَاتِ .

لَا تَلْقَى الْفَرْحَ مِنْ غَيْرِ أَنْ تَلْقَى التَّرْحَ .

وَالْبَرَحَ .

اسْحَقِ الْأَبَازِيرَ عَلَى الْمُدَاكِ بِالْفَهْرِ .

ذَقِّي الْمِلْحَ فِي الْهَاوِنِ بِالنَّصَابِ .

أَفِي الْحُجْرَةِ مَاءً؟

أَفِي الشَّفِيَّةِ نَارٌ؟

فِي الْبَابِ لَوْعَةٌ ضِفْدَعٌ .

عَلَى السَّقْفِ طَيْرٌ .

فِي نَعْلِكَ عَقْرَبٌ .

قِيلَ رَأْسُكَ لَا تَغْسَلُ .

مَا رَأَيْتَكَ فِي الْمَسْجِدِ إِلَّا تَصَلِّيَ؟
مِيس نِي تَجْه كُو مَسْجِد مِيں نِيں دِيكْهَا كِيَا تُو نِمَازُ مِيں پڑْهَتَا۔
آج تُو نِي كِيَا كْهَا يَا۔

أَكَلْتُ الرَّائِبَ وَالْقُرْعَ
مِيں نِي دِي اور كَدُو (رَائِبِي) كْهَا يَا

أَلَا أَنْ قَدْ نَدِمْتُ وَمَا يَنْفَعُ النَّدَمَ
اِب تُو شَرْمَنْدِي هُوَا جِبْكِي شَرْمَنْدِي كِي كُجْه فَا نِدِي نِيں دِي تِي
هُوَ جُ الْمَرْءِ يُبْطِلُ أَمْرَهُ
شْتَا بَا كَارِي مَرْدِي اسْكُونَا كَام رُكْهَتِي هِي۔

أَطْعِمُ قَبْلَ خُلُوفِ الْمَطْعُومَاتِ
كْهَانَا كْهَلَا كْهَانِي كِي سْطَرْنِي سِي پِيَلِي۔

وَفَرَّقِ اللَّحْمَ عَلَى الْمَسَاكِينِ قَبْلَ
اور گوشت مسكينوں كو بانٹ گوشت كِي سْطَرْنِي
الْإِيْهَاتِ
سِي پِيَلِي۔

أَرَاكَ تَحْرِي طَعَامًا يَضُرُّكَ.
مِيں دِيكْهَتَا هُوں كِي تُو اس كْهَانِي كَا ارَادِي كَرْتَا هِي جُو
تَجْه نَقْصَان كَرْتَا هِي۔

أَفْعُدْ عِنْدَ الْأَسْطُوَانَةِ وَاقْرَأْ
سْتُون كِي پَاس بِيْطْه جَا اور پڑْهَتَا رِي۔

أُجِدِبِ الْمُلْكَ اللَّهُمَّ ارْحَمْ
مَلِك مِيں قَطْ پڑْگِيَا اِلْهِي رَحْم كَرِي۔

صُرِّي الْمَاءُ فِي الْخَابِيَةِ
پَانِي مَنَكِي مِيں سْطَرْگِيَا هِي۔

تُوذِيْنِي الذُّبُّ فَا تِ بِالْمَدْبِيَةِ
هِيں كْهِيَاں سْتَاتِي هِيں۔ چوري لاؤ

اِكْسَحْ فَا نَّ الْكِنَاسَةَ اجْتَمَعَتْ
جْهَارُ دِي كِي كُوْزَا جَمْع هُو گِيَا هِي۔

هَذَا مُتَيْقِظٌ كَمِيْشٌ وَذَلِكَ
يِي شَخْص بِيْدَار طَبْع اور چتر هِي، اور دِي شَخْص جَاهِل
جَاهِلٌ كَسْلَانٌ
اور سْت الْوَجُوْدِي۔

آفَةُ الْجَمَالِ الْخَيْلُ وَآفَةُ الْعَقْلِ
جَمَال كِي آفْت بْطُرْ جَانَا اِعْضَا هِي، اور عَقْل كِي آفْت
دِي وَا نِي هُو جَانَا هِي۔

إِنَّكَ إِنْ بُوْحِكَ يَشْرَبُ مِنْ
تِيْرَا بِيْثَا تِيْرِي دِي جُوْد سِي نَكْلَا هِي۔ اور تِيْرِي هِي
صَبُوْحِكَ
شَرَاب پِيْتَا هِي۔

رات کو اونٹ بنالی مطلب کو پائے گا۔

پچھیرا چابک سوار کا محتاج ہے۔

خبردار ہو تو کوری کو روٹی سے نہ بھر نفس کی لگام کھینچ اور

بجل سے دور ہو جا۔

رات بہت چلی گئی۔

کیا تو نے چالیسویں سال کا قحط دیکھا ہے۔

ہاں اور میں اس وقت بے داڑھی مونچھ کا لڑکا تھا۔

کیا تو نے دیکھا جب دہلی لوٹی گئی تھی۔

ہاں اور میں اس وقت کنواری تھی۔

کیا تو نے اسمعیل دہلوی کو دیکھا ہے۔

میں کس طرح دیکھتا کہ جب تو میری ماں بھی پیدا

نہیں ہوئی تھی۔

اے میرے سردار گدھوں کے گوشت کے بارہ میں

تمہارا کیا فتویٰ ہے۔

حرام ہے۔ اور اگر پکایا ہو تو ہانڈی کو توڑ ڈالو اور اس کو

پھینک دو۔

انسوس ہے تجھ پر کہ تو دیوانے کی طرح ہنستا ہے۔

اے میرے سردار کیا تیرے گھر کوئی دودھ والی

اونٹنی ہے۔

اَتَّخِذِ اللَّيْلَ جَمَلًا تُدْرِكُ

اَلْمُهْرُ يَحْتَاجُ اِلَى الرَّائِضِ

اَلَا لَا تَمْلَأِ الصَّنَّ قُمْ وَتَبَاعِدِ الصَّنَّ

مَرَّ كَثِيْرٌ مِّنَ اللَّيْلِ

اَرَأَيْتَ مَحَلَّ اَلْاَرْبَعِيْنَ

نَعَمْ وَاَنَا اِذْ ذَاكَ غُلَامٌ لَيْسَ لِي سِبْلَةٌ

وَلَا لِحِيَّةٍ

اَرَأَيْتَ مَا شَنَّ عَلَيَّ دِهْلِي؟

نَعَمْ وَاَنَا اِذْ ذَاكَ جَارِيَةٌ عَدْرَاءُ

اَرَأَيْتَ اِسْمَعِيْلَ الدِّهْلَوِي؟

كَيْفَ وَا مَا وُلِدْتُ اُمِّي فِي ذٰلِكَ

مَا تَقُوْلُ يَا سَيِّدِي فِي لُحُوْمِ الْحُمْرِ

اَلْاِنْسِيَّةِ؟

حَرَامٌ وَاِنْ طَبَخَ فَكَسَّرُوْا قِدْرَهَا

وَاَهْرَقُوْهَا

وَيُحَكُّ مَا يَكُ تَضْحَكُ

كَالْمَجَانِيْنِ

يَا سَيِّدِي فِي بَيْتِكَ لَفْحَةٌ

نَعْمَ لِقَاحٍ وَجَمَلٍ وَوَجْنَاءَ نُرْ كَبِّ عَلِيَّهَا.
ہاں کئی شیر دار اونٹنیاں ہیں اور ایک اونٹ اور ایک سانٹوئی ہے جسپر ہم سوار ہوتے ہیں

نَوْمُوا فَإِنَّ اللَّيْلَ تَصْبُصَبُ.
سو جاؤ کہ رات بڑی چلی گئی۔

أَلَدُنِيَا ذَارَ أُنْبَاهَا أَجْنَاهُ.
دنیا ایک ایسا گھر کہ جسکا بہت آباد کرنے والا بہت گناہ کرنے والا ہے

تَقُولُ أَوْ شِئْتَ رِجْلُكَ.
تو نکلڑا چلتا ہے کیا تیرے پیر میں موج آگئی ہے۔

أَرَاكَ أَشَعْتَ أَلَا تُرَجِّلُ؟
میں تجھے دیکھتا ہوں کہ تیرے بال نکھرے

ہیں کیا تو کنگھی نہیں کرتا۔

أَسْمِعْنَا مِنْ أَشْعَارِكَ.
ہمیں کچھ اپنے شعر سناؤ۔

السَّائِلُونَ يُنْهَرُونَ وَالْمُتَعَفِّفُونَ
سوالی جھڑکے جاتے ہیں اور نہ سوال کرنے والے
يُقَرُّونَ.
دعوت کئے جاتے ہیں۔

إِذَا قَدَرْتَ عَلَى عَدُوِّكَ فَاسْجُحْ.
جب تو اپنے دشمن پر قابض ہو تو نرمی کر۔

انْدَفِعْ وَارْجِعِ الْبِقَالَةَ الْيَ.
جلدی جا اور اس کا چھن کو میری طرف لے آ

إِذَا قَبِلْتَ الْأَرْضَ أَبْطَلْتَ الْفِصَاصَ
جب تو نے عوض میں مال لے لیا تو سزا کا بدلہ کھو دیا

أَكْشِطُ عَنْ ظَهْرِ الْفَرَسِ.
گھوڑے کی پیٹھ پر سے جھول اتار لے

عَاثَ الدِّئْبُ فِي غَمِّ جَارِي.
میرے ہمسایہ کے گلہ پر بھیڑ یا پڑا۔

أَيْنَ الْمَكْنَسِ لِأَقَمِّ الْقَمَامَةِ؟
جھاڑو کہاں ہے تاکہ میں کوڑا صاف کروں

بَيْنَنَا مِصْطَبَةٌ لِلْجُلُوسِ.
ہم نے ایک چوبترہ بیٹھنے کے لئے بنایا ہے۔

صَرَبْتُ الْكَلْبَ حَتَّى أَكْبَيْتُ يَدِي.
میں نے کتے کو ایسا مارا کہ میرے ہاتھ میں گٹے پڑ گئے۔

عَلَّقِ يَا بَابَا.
دروازہ بند کر۔

إِمْلِحْ رِجْلَ الْبَابِ.
دروازہ کی چول درست کر۔

اونٹ چلاتا ہے اور بکری میں میں کرتی ہے

گائے اڑاتی ہے کو اکائیں کائیں کرتا ہے

چوہا چلچلاتا ہے۔ انسان بولتا ہے۔

شیر چنگھاڑتا ہے۔ کتا بھونکتا ہے۔

تمہیں کوئی آدمی بلاتا ہے۔

کون شخص ہے۔

میں اسے نہیں جانتا۔

اِسْتَفْسِرُهُ مَا اسْمُكَ وَمِنْ اَيْنَ جِئْتَ
وَمَا امْرُؤُكَ؟

يا سَيِّدِي اِنِّي سَئِلٌ شَيْئًا لِلّٰهِ اَعْطُوهُ
دِرْهَمَيْنِ.

میں روکھی روٹی کھاتا ہوں۔

اے میرے سردار مجھے سالن نہیں ملا۔

کیا تو روکھی روٹی کھاتا ہے۔

يَا زَيْدُ حَدِّثْنِي بِشَيْءٍ مِّنْ اَخْبَارِكَ وَ
اَطْرُوقَةَ مِّنْ اَسْفَارِكَ.

سَيِّدِي هَلْ اَحَدٌ ثَكَ بِشَيْءٍ رَاَيْتُهُ عَيَانًا.
دیکھی ہے۔

اَوْ بِشَيْءٍ بَلَغَنِي مِّنَ الْاِخْوَانِ الْاِدِينِ رَوَوْا
اِيمَانًا.

از روئے ایمان کے روایت کیا۔

يَا زَيْدُ لَيْسَ الْاَخْبَرُ كَالْمَعَايِنَةِ.

اے زید خبر معاینہ کے برابر نہیں ہو سکتی۔

وَأَنَّ كَانَ الرَّأْوِيَّ أَحَدًا مِنْ مُلُوكِ أَلْبَلْدَانِ
اگر چہ روایت کرنے والا بادشاہوں میں سے ہو

سَيِّدِي وَمِمَّا آيَتْ بِعَيْنِي. هَذَا مَرْكَبٌ
كَالسَّفِينَةِ يُسْمَى وَابُورَةَ.
وَأَنَّهُ يُحَاكِي الْجِمَارَ صَوْتًا
وَالْفَيْلَ صُورَةً.
میرے سردار جن چیزوں کو مینے آنکھ سے دیکھا ہے
ایک سواری جو کشتی کی طرح ہے جس کو ریل کہتے ہیں
اور آواز میں گدھے سے مشابہ ہے اور صورت
میں ہاتھی ہے۔

يَزِيدُ حَدِيثِي مِنْ بَعْضِ عَجَائِبِهِ لَعَلِّي
أَطَّلِعُ عَلَى غَرَائِبِهِ.
سَيِّدِي إِنَّهُ مَرْكَبٌ يَسِيرُ فِي أُسْبُوعٍ
مَسِيرَةَ شَهْرَيْنِ.
اے زید کچھ عجائبات اس کے میرے پاس بیان کر
تاکہ میں اس کے عجیب خواص پر مطلع ہو جاؤں
میرے سردار وہ ایک ہفتہ میں دو مہینے کا سفر کر
سکتی ہے۔

وَهَذَا أَمْرٌ رَأَيْتُهُ بِالْعَيْنِ.
سَيِّدِي طَلَعَتِ الشَّمْسُ إِلَى نِصْفِ النَّهَارِ
میرے سردار وہ بات ہے جسکو مینے اپنی آنکھ سے دیکھ لیا ہے

بَابَاءُ تُ زَيْدًا.
أَبْدَاءُ الرَّجُلِ.
میں نے زید سے کہا کہ میرا باپ تجھ پر قربان ہو
اس شخص نے عجیب بات ظاہر کی۔

يُدَى الصَّبِيِّ.
اس لڑکے کے چچک نکل آئی۔

أَبْدَاءُ الصَّبِيِّ
رَأَيْتُ دِهْلِيَّ فَبَدَّاتِهِ عَيْنِي.
اس لڑکے کے دانت گرنے کے بعد پھر نکل آئے ہیں
میں نے دہلی کو دیکھا تو ان صفتوں کے مطابق نہ پایا
جو بیان کی گئی ہیں۔

تَجَزَّءُ هَذِهِ الْمَرْءَةُ.
اس عورت کے لڑکیاں پیدا ہوتی ہیں۔

إِذَا أُنَادِي فَتَجَشَّأُ غَمِي.
جب میں آواز دیتا ہوں تو میری ہکریاں میں میں کرتی ہیں

ہانڈی پر جھاگ آگئی۔

زید بکر پر جسکو مار پڑا ہی تھی اس غرض سے جا پڑا کہ
اسکو مار سے بچائے۔

اپنی مشک کو پیوند لگا۔ کہ وہ پھٹ گئی ہے۔

میں محمود کے ساتھ ایک وقت میں گھر میں داخل ہوا
اس بچے نے اپنا پیٹ دودھ سے بھر لیا۔

میں چاہتا ہوں کہ کبیل کو کنارہ لگاؤں۔

اس فقیر نے مجھے تنگ کر دیا اسکو کچھ دیدو۔

میں گھر سے نکلی تو کیا دیکھتی ہوں کہ ایک مرد کھڑا ہے
آج ہماری گائے نے گوبر نہیں کیا۔

آج ہمارے دوست نے پاخانہ نہیں پھرا اسکو جلاب
کی حاجت ہے۔

حرام نہ کھا کتے کا گوہ کھالے۔

سری بیچنے والے کے پاس جا اور ایک پایا خرید لا
مجھ سے عہد کر کہ کسی سے ٹھٹھانہ کروں گا

تیری بات نے میرے دل میں اثر کیا۔

آج مینے کھا ٹکڑ (باکڑی) بکری کا دودھ پیا
تو نے رات کا کھانا کھایا یا نہیں۔

جب چور نے مجھے دیکھا تو اسکی ہوا سیاں اڑ گئیں
درزی نے میرے کپڑے کی ایک تریز چرا لی

مجھے ٹھٹھاپانی پلا۔

أَجْفَاءَ تِ الْقِدْرُ

أَجْنَاءَ زَيْدٌ عَلَى بَكْرِ يُضْرَبُ

جَوْ سَفَاءَ كَفَ فَإِنَّهُ خَرِقُ

جَايَاتُ مَحْمُودٌ فِي الْبَيْتِ

حِصَاءَ الصَّبِيِّ مِنَ اللَّبَنِ

أُرِيدُ أَنْ أَحْتَأَهُ كَسَائِي

أَحْبَابِي السَّائِلُ فَأَعْطُوهُ

خَرَجْتُ فَإِذَا الرَّجُلُ وَقِفْتُ

إِنْ لَبَقَرْتَنَا مَا سَلَحَتْ الْيَوْمَ

إِنْ وَلَيْسَ مَا تَعْوِطُ الْيَوْمَ لَهُ حَاجَةٌ
الْمُسْهَلُ

لَا تَأْكُلِ الْحَرَامَ وَكُلْ خَرَاءَ الْكَلْبِ

أَذْهَبُ إِلَى الرَّاسِ وَأَشْتَرُ كُرَاعًا

أَعْهَدُ إِلَيَّ أَنْ لَا تَسْخَرَ أَحَدًا

يَخَعُ قَوْلُكَ فِي قَلْبِي

الْيَوْمَ شَرِبْتُ لَبَنَ شَاةٍ بَكِيَّةٍ

عَشَوْتُ أَمْ لَا؟

إِذَا رَأَيْتِ السَّارِقَ طَارَتْ نَفْسُهُ شُعَاعًا

سَرَقَ الْحَيَّاطُ دُخْرِي صَامِنٌ ثَوْبِي

اسْقِنِي مَاءً صَرْدًا

مَلِكُنَا صَرْدٌ. ہمارا ملک ٹھنڈا ہے۔

أَسْمِعْ رَأَيْتَا مَا قَرَعَتْ. کھڑا ہو کر سنا جو تو نے یاد کیا۔

صَاكُ الطَّيْبِ بِثَوْبِكَ. تیرا کپڑا خوشبو سے مہک رہا ہے۔

اسْتَشِرْتُكُمْ سِرًّا. پہلے مشورہ کر پھر سیر کر۔

أَعْرُورِيْتُ الْفَرَسَ. میں ننگے گھوڑے کی پیٹھ پر سوار ہوا۔

صَرَبْتُ الْكَلْبَ فَأَبْتَتْ عَصَائِي. میں نے کتے کو مارا تو میرا سونٹا نساخا گیا۔

الْعَصَا عِلَاجٌ مِنْ عَصِي. سونٹا، نافرمان کا علاج ہے۔

نَاءُ زَيْدٍ بِحَمَلٍ. زید بوجھ کو لے ہی نکلا۔

اسْتَحْمَلْتُ زَيْدًا فَمَا أَحْمَلْ. میں نے زید کو بوجھ اٹھوانے کے لئے کہا پس اس نے اٹھوایا۔

تَعَالَوْا مَنْ يَنْحُلُ اللَّيْنَ مِنَّا. آؤ دیکھیں کہ کون ہم میں سے پہلے دودھ پیتا ہے۔

تَالِي زَيْدٌ وَمَا بَرَّ. زید نے قسم کھائی اور پوری نہ کی۔

إِشْنِي السَّلَّةِ. مجھے پٹاری اٹھادے۔

يَا زَيْدُكُمْ وَظَيْفَةُ غَدَائِكُمْ؟ اے زید تو کتنی روٹی کھاتا ہے۔

يَا سَيِّدِي كَفَانِي عَشْرَ قَانَ كَانَ مَعَهَا إِدَامٌ. اے میرے سردار سالن سمیت دس روٹیاں کافی ہیں۔

يَا سَيِّدِي مَا فَتَوَاكَ فِي الدَّعْبَلِ؟ اے میرے سردار مینڈک کے انڈوں کے بارہ میں

تیرا کیا فتویٰ ہے۔

حَلَالٌ عِنْدَ الشَّافِعِيِّ. شافعی کے نزدیک حلال ہیں۔

يَا سَيِّدِي مَا فَتَوَاكَ فِي الْمَكْنِ. اے میرے سردار گوہ کے انڈوں کے بارہ میں تیرا

کیا فتویٰ ہے۔

حَلَالٌ كُلُّوْهُنِيَا مَرِيْنَا. حلال ہیں مزہ سے کھاؤ۔

يَا سَيِّدِي مَا فَتَوَاكَ فِي السَّرْوِ. اے میرے سردار انڈی کے انڈوں کے بارہ میں کیا فتویٰ ہے۔

حلال کُلُوا بِغَيْرِ كَرَاهَةٍ۔

یَسِيدِي هَاجَتِ الْهُجُومُ مِنْ نَحْوِ الشَّمَالِ۔

قَمَصَ الْفَرَسُ۔

أَتَعَلَّمُ حِكْمَةَ فَوْتِ الْأَصَابِعِ۔

سَيَدِي مَا أَعْلَمُهُ أَلَّهُ يَعْلَمُ سِرِّي

شَتْرَتَهَا۔

لَا تَذْهَبْ فَإِنَّ اللَّيْلَ بَهِيمٌ۔

سَيَدِي مَا أَبَالِي الدُّجْنَةَ وَالْغَيْهَبَ

مَا أَكَلْتُ الْيَوْمَ؟

أَكَلْتُ مَرَقَةَ الدَّرَجِجِ۔

سَيَدِي مَا تَقُولُ فِي الصُّوبِ۔

الصُّوَابُ تَشْرَبُ الدَّمَ فَلْيُرْجِلْ مَنْ

صَابَ رَأْسَهُ۔

اسْتَيْتِكَ۔

جَسَمَ اللَّيْلِ۔

أَذْرَيْتُمُ الْحِنِطَةَ فَإِنَّا نَشْتَرِيهَا۔

سَيَدِي مَا التَّدْرِيَةُ وَمَا أَحَبُّ الزُّرْعِ

وَمَا أَلْبِ۔

سَمِمْتُ مِنْ هَذَانِكَ فَاصْمُتْ إِرْتَدَوْلَا

تَحَسَّرُ۔

مِنْ أَيْنَ حَصَلَ لَكَ قَطِيعُ الْغَنَمِ۔

حلال ہیں بغیر کراہت کے کھاؤ۔

شمال کی طرف سے سخت آندھی آئی ہے

گھوڑا سچ پا ہو گیا۔

کیا تو انگلیوں کے شگافوں کی حکمت جانتا ہے

میرے سردار میں نہیں جانتا۔ اللہ ان شگافوں کا بھید

جانتا ہے۔

نہ جا کہ رات اندھیری ہے۔

میرے سردار میں اندھیرے اور تاریکی کی پروا نہیں کرتا

آج تو نے کیا کھایا۔

میں نے ارہر کا شور بایا۔

میرے سردار تو لیکھ کے بارہ میں کیا کہتا ہے

لیکھ خون پیتی ہے پس چاہیے کہ وہ شخص کنگھا کرے

جسکے لیکھیں پڑ گئی ہوں۔

پاجامہ میں آذر بند ڈال۔

آدھی رات ہو گئی۔

کیا تم نے گینہوں کو اڑا لیا ہے ہم خریدینگے

میرے سردار اڑانا کیا ابھی تو کھیت میں دانہ اور دانہ

میں مغز نہیں پڑا۔

میں تیری بک بک سے تنگ آ گیا چپ رہ چادر اوڑھ

لے اور سر ننگا نہ کر۔

تو نے بکریوں کا ریوڑ کہاں سے حاصل کیا۔

تَخَلَّبْتُ يَا سَيِّدِي .
 اسْتَقْرَضْتُ زَيْدًا فَمَا أَقْرَضَ .
 رَأَيْتُ زَيْدًا كَأَنَّهُ قِرْدٌ .
 نَعَمْ يَا سَيِّدِي يُشَابِهُ الْهُوْبِرَةَ .
 حُبِّي هَلْ رَأَتْ أُمُّهُ أَبَا خَالِدٍ .
 إِذَا حَمَلْتُ ؟
 مِنْ أَيِّ قَوْمٍ زَيْدٌ ؟
 سَيِّدِي هُوَ حَائِكٌ .
 حُبِّي قُلْ لَهُ يَنْسُجْ لَنَا بُرْدًا .
 سَيِّدِي هُوَ لَا يَذْرَى الرَّمْلَ .
 حُبِّي إِنَّا نَعْطِي لَهُ مِنْسَجًا .
 سَيِّدِي مَا يَفْعَلُ الْمَنْسُجُ وَهُوَ لَا .
 يَعْلَمُ السِّفَّ .
 حُبِّي أَذَانِي الْخَيْطَلُ .
 نَعَمْ سَيِّدِي كَثُرَ الْقَطُّ .
 نَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شَرِّ السَّنَارِيِّ .
 رَأَيْتُ زَيْدًا قَدْ تَصَوَّرَ .
 نَعَمْ سَيِّدِي طَارَ كَعْبِيْتُهُ .
 حُبِّي مَا هَذَا أَلْهَمَ لِحَمِيلٍ ؟
 سَيِّدِي هُوَ يُحِبُّ الْعِنَادِلَ .
 حُبِّي قُلْ لَهُ يُعْطِنَا بُبْلًا .

میرے سردار میں نے ادھر ادھر سے جمع کیا۔
 میں نے زید سے قرض مانگا پس اس نے نہ دیا
 میں نے زید کو دیکھا کہ گویا وہ بندر ہے۔
 ہاں میرے سردار انگور کے مشابہ ہے۔
 جبئی ہل رات اُمہ ابا خالد میرے دوست کیا اسکی ماں نے بندر کو دیکھا
 ادا حملت؟
 من ای قوم زید؟
 میرے سردار وہ جو لاہا ہے۔
 میرے دوست اس سے کہو کہ ہمیں ایک کھیس بن دے
 میرے سردار وہ پتلا نہیں جانتا۔
 دوست ہم اسکو ہتہ دیدیں گے۔
 میرے سردار وہ ہتہ کیا کریگا وہ پتلا نہیں جانتا۔
 میرے دوست ہمیں بلیاں ستاتی ہیں۔
 ہاں میرے سردار بلیاں بہت ہو گئی ہیں۔
 ہم بلی کی شرارت سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں
 میں نے زید کو دیکھا کہ وہ بے چین ہو رہا ہے
 ہاں میرے سردار اسکی بلبل اڑ گئی ہے۔
 دوست اتنا غم بلبل کے لئے؟
 میرے سردار وہ بلبلوں سے بہت محبت رکھتا ہے
 دوست اس سے کہو کہ ہمیں ایک بلبل دیدے

حُبِّي مَنْ فَتَحَ الْبَابَ؟

میرے دوست کس نے دروازہ کھولا۔

سَيِّدِي أَنَا فَتَحْتُهُ.

میرے سردار میں نے کھولا ہے۔

إِنَّ زَيْدًا يَحْرُقُ عَلَيَّ الْأَرْمَ.

زید مجھ پر دانت پیتا ہے۔

سَيِّدِي يَتَكَاؤُ دَنَى شَرَّةٍ. فَأَذُنُ اضْرِبَتْهُ.

اے میرے سردار اسکی شرارت مجھ پر بہت ہے مجھ کو

اجازت دو کہ میں اسکو ماروں۔

حُبِّي مَا هَذَا إِلَّا غُصَارٌ هَاجَ مِنْ نَحْوِ الشِّمَالِ

دوست کیا بگولا ہے جو شمال کی طرف سے اٹھا ہے۔

يَا زَيْدُ لِمَ تَبْكِي؟

اے زید تو کیوں روتا ہے۔

سَيِّدِي نَدَّتْ نَاقِيَتِي.

میرے سردار میری اونٹنی بھاگ گئی (آوارہ ہو گئی)

يَا زَيْدُ كَانَتْ الْعَهْوَاءُ أَوِ الْعَضْبَاءُ؟

اے زید وہ اندھی بھاگی یا کان پھٹی۔

لَا سَيِّدِي بَلِ الْوَجْنَاءُ.

نہیں میرے سردار بلکہ سائڈنی اونٹنی بھاگ گئی

يَا زَيْدُ كَمْ يُحَلِّبُ لِيَنَّ لَفْحَتِكَ؟

اے زید تیری اونٹنی کتنا دودھ دیتی ہے۔

سَيِّدِي مَلَأَ الْعُلْبَةَ وَكَانَ قَبْلَ ذَلِكَ

اس سے پہلے مٹک بھری ہوئی۔

مَلَأَ الْقَرِيَةَ.

يَا زَيْدُ مَا هَذَا فِي يَدِكَ.

اے زید تیرے ہاتھ میں کیا ہے۔

سَيِّدِي مَجُولٌ زَوْجَتِي.

اے میرے سردار یہ میری بیوی کی انگھیا ہے

يَا زَيْدُ نَعْمَ الْجَوَابُ هَذَا.

اے زید یہ بہت اچھی انگھیا ہے۔

يَا زَيْدُ قُلْ حَابِلٌ يَصِيدُ لَنَا الْعَصَافِيرَ.

اے زید چڑھی مار کو کہو کہ ہمیں چڑیاں پکڑنے کے لئے لادے

سَيِّدِي عِنْدِي حِسْكَ لَفْكَلُهُ.

اے میرے سردار میرے پاس ایک گوہ کا بچہ ہے وہ

ہی کھالے۔

يَا زَيْدُ تَكَرَّرَ طَبِيعِي أَنْ أَكُلَ الْحِسْكَ.

اے زید میری طبیعت کراہت کرتی ہے کہ میں گوہ کا

بچہ کھاؤں

یَا زَيْدُ مَا جَالَ حَفْلُكَ؟ اے زید تیری کھیتی کا کیا حال ہے۔

سَيِّدِي أَخَذَتْ نِسِي حِفْلَتَهُ فَمَا زَارَ أَيُّتَهُ مِنْ أَيَّامٍ. میرے سردار مجھے پیٹ میں درد ہوتی رہی ہے پس میں نے اسے کئی دنوں سے نہیں دیکھا۔

یَا زَيْدُ أَظُنُّ أَنَّكَ أَحْوَلُ. اے زید میں گمان کرتا ہوں کہ تو بھینگا ہے۔

سَيِّدِي رُمِدَتْ فَفَسَدَتْ عَيْنِي. اے میرے سردار مجھے درد و چشم ہوئی تھی پس میری آنکھ بگڑ گئی۔

سَمِعْتُ يَا زَيْدًا أَنْ زَوْجَكَ مُجْرَهَدٌ اے زید میں نے سنا ہے کہ تیری بیوی بہت چلنے والی سمجھ دار ہے۔ فَهَيْمَةٌ.

لَا سَيِّدِي بَلْ خَدَعَلٌ. نہیں میرے سردار بلکہ بد سلیقہ احمق ہے۔

يَا زَيْدُ مَا زَارَ أَيُّتَ حُمَقَهَا. اے زید تو نے اسکی کیا بے وقوفی دیکھی۔

سَيِّدِي أَغْطَيْتَهَا حُلًّا مِنَ النَّيَابِ میرے سردار کئی تھان میں نے کپڑے کے لاکر دیے پس فَمَا غَادَرَتْ حِمْلًا فِي بَيْتِهَا. اُسے ایک بھی اپنے گھر میں باقی نہ رکھا۔

نَعَمْ حَبِيْبِي سَيِّهَوْجٌ مُخَوِّقٌ. ہاں بھئی یہ سخت آندھی خوفناک ہے۔

نَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الْهُوْجَاءِ. ہم خدا کہ پناہ مانگتے ہیں سخت آندھی ہے۔

أَهْلًا الذَّرَجُلُ شَقِيْقُكَ؟ کیا یہ شخص تیرا ساگ بھائی ہے۔

يَا سَيِّدِي هَذَا أَخِيَابِي. ہاں میرے سردار یہ میری ماں کی طرف سے سو بیلا بھائی ہے۔

إِطْبَحَ الْخُرْسَاءَ لِلنَّفْسَاءِ. اچھوانی زچہ کے واسطے پکاؤ۔

لَقِيَ الْخَيْطُ عَلَى الْإِسْتِجِحِ. امیرن پر سوت پلیٹ۔

لَيْسَ فِي قَرْنَيْنَا لِصٍّ وَلَا مُخْتَلِسٍ ہمارے گاؤں میں نہ کوئی چور ہے اور نہ کوئی اچکا ہے۔ اور نہ وہاڑوی ہے۔ وَلَا مُخْتَبِسٍ.

لَا تُصْهَرُ بِالْمُقْرِفِينَ .
دو غلوں کی لڑکی نہ لے۔

وَاحِمَ الْوَحْمَى فَإِنَّ الْوَحَامَ إِذَا لَمْ يُتَّبَعْ
فِيهَا خَدَجَ الْجَنِينِ .
عورت کے ارادے پورے کر کیونکہ اسکے پورا نہ
کرنے میں بچہ ناقص ہوتا ہے۔

الْمُطْوَعُ رَسُولُ النَّوْمِ .
جھائی نیند کا ایلچی ہے۔
عَرَضْتُ .
میں مکہ اور مدینہ اور اسکے نواح میں گیا۔

عَرَضْتُ حَفْرِي .
میں نے اپنی بکری کے سامنے پانی پیش کیا۔
كَيْفَ وَجَدْتَ زَيْدًا عِنْدَ التَّكْلِمْ .
تو نے زید کو بات کرنے میں کیسا پایا۔

سَيِّدِي هُوَ مُثَرِّرٌ مَهْدَارٌ مَكْتَارٌ يُقْبَاقُ .
میرے سردار وہ بکواسی ہے۔
سَيِّدِي عِنْدِي مَفْرَجٌ .
میرے سردار میرے پاس کئی چوزے ہیں۔

سَيِّدِي فَرَارِيحٌ .
میرے سردار چوزے ہیں۔
إِنَّ زَيْدًا سَكِسٌ .
زید سخت خوبے۔

نَعَمْ سَيِّدِي زَعْرُورٌ .
ہاں میرے سردار وہ بڑا بد خو ہے۔
مَا فَعَلَ زَيْدٌ عِنْدَ نَعْنِي حِمَارِهِ .
زید کو جب اسکے گدھے کے مرنے کی خبر پہنچی تو اس
نے کیا کیا۔

سَيِّدِي هُوَ جَهَشٌ وَكَأَدَانٌ يَبْصِيحُ .
میرے سردار وہ رونے کو تیار تھا اور قریب تھا کہ چیخنے لگے۔
مَا قَالَ زَيْدِي جَوَابِي؟
زید نے میرے جواب میں کیا کہا؟

رُمْحٌ ، قِنَاةٌ ، سَارَةٌ ، مَرَانٌ .
یہ سب نیزوں کے نام ہیں۔

عَسَلٌ ، وَعَسْوَلٌ ، حَكْوٌ وَآبَانُو .
ہمارے باپ دادا نے حکایت کی ہے۔

حَطِيٌّ ، رَدْبِيٌّ ، سَمْرِيٌّ ، سَمْرِيَّةٌ .
یہ سب نیزوں کے نام ہیں۔
زَابِلٌ ، وَاسْفَرٌ ، أَيُّهَا الْإِخْوَانُوا .
اے بھائیو!

إِسْتَكَّ .
پاجامہ میں آزار بند ڈال دے۔

بُدِئَ الصَّبِيِّ. لڑکے کو چپک نکل آئی۔

جَسَمَ اللَّيْلُ تَسْبَسَبَ بہت رات گزر گئی سو جا۔

جَاءَ الْفَقِيرُ أَبًا. غریب مسافر آیا۔

كَانَ الْعُلَامُ بَيًّا. وہ بڑا موٹا انسان تھا۔

أَسْقِنِي الْمَاءَ مجھے پانی پلا۔

لِي حَاجَةٌ غَايَةٌ مجھے پاخانہ کی حاجت ہے۔

يَا زَيْدُ كَيْفَ قَسَمْتَ أَوْ قَاتِكَ؟ اے زید تو نے کیوں کراپنے وقتوں کو تقسیم کر رکھا ہے

وَكَمْ مِنْهَا لِدُكْرِكَ وَصَلَوَتِكَ اور کس قدر اسمیں سے تیرے ذکر اور نماز کیلئے ہے

سَيِّدِي يَمْضِي أَكْثَرُ وَقْتِي فِي ذِكْرِ مِيرے سردار اکثر وقت میرا ذکر باری تعالیٰ میں

حَضْرَةِ الْعِرَّةِ. گذرتا ہے۔

وَمَا بَقِيَ فَاَنْتَهَرُهُ لِلسَّفْرَجِ وَأُمُورٍ اور جو کچھ باقی رہ جائے اسکو سیر اور امور معاش کے

لِغَنِيْمَتِ سَجَّحْتَا هُوْنَ. لئے غنیمت سمجھتا ہوں۔

يَا زَيْدُ أَتَعْلَمُ أَيَّةَ لَيْلَةٍ هَذَا اللَّيْلُ؟ اے زید تو جانتا ہے کہ یہ کونسی رات ہے۔

سَيِّدِي أَظُنُّ أَنَّهَ لَيْلَةٌ أَرْبَعَةَ عَشَرَ مِيرے سردار میرے خیال میں یہ ماہ رمضان کی

مِنْ رَمَضَانَ. چودہویں رات ہے۔

سَيِّدِي دَخَلْتُ دَارَ خَالِدٍ فَرَأَيْتُ رُؤُوحَهُ مِيرے سردار میں خالد کے گھر میں داخل ہوا۔ پس

دَسِيمِ الْوُجْهِ كَوُجْهِ الْحَنْزَلِيِّ وَهَذَا حَقٌّ مینے اسکی بیوی کو نہایت بد شکل ہوتی ہے اور یہ سچ

ہے جھوٹ نہیں ہے۔

وَيَحْكُ يَا زَيْدُ أَتَدْخُلُ أَدْوَرَ النَّاسِ افسوس تیرے پر اے زید کیا تو لوگوں کے گھروں میں

مِنْ غَيْرِ إِذْنِهِمْ وَإِنَّمَا هُمْ وَتَنْظُرُ إِلَيَّ بغير انکی اجازت اور ایما کے داخل ہوتا ہے اور انکی

عورتوں کے منہ دیکھتا ہے۔

وُجُوهُ نِسَائِهِمْ.

غُضُّ الْبَصَرِ وَلَا تَكُنْ مِنَ الْفُسَاقِ وَفَرَانِهِمْ
نظر کو بند رکھ اور فاسقوں اور انکے ہم نشینیوں سے
مت ہو۔

لَمْ كَسَّرَتْ الْبَيْضَةَ يَا زَيْدُ
اے زید تو نے انڈے کو کیوں توڑ دیا۔

سَيِّدِي مَلِصْتُ عَنْ يَدِي فَتَكَسَّرَتْ
میرے سردار انڈا میرے ہاتھ سے پھسل کر ٹوٹ گیا۔

يَا زَيْدُ إِنِّي سَمِعْتُ أَنَّكَ احْتَكَّرْتَ
اے زید میں نے سنا ہے کہ تو نے اپنا غلہ بند کر رکھا ہے

طَعَامَكَ اِنْتِظَارَ وَقْتِ الْغَلَاءِ
تاکہ گرائی کے وقت اس کو بیچے

سَيِّدِي هَذَا كَذِبٌ وَافْتِرَاءٌ مِنَ الْأَعْدَاءِ
میرے سردار یہ بالکل جھوٹ ہے اور دشمنوں کی

طرف سے افتراء۔

يَا زَيْدُ سَمِعْتُ أَنَّ خُرَاجًا آذَاكَ
اے زید میں نے سنا ہے کہ پھوڑا تجھے دکھ دے رہا ہے

فَأَيْنَ هُوَ
پس وہ کہاں ہے۔

سَيِّدِي هُوَ ذُمَّلٌ قَرِيبٌ مِنْ خَاصِرَتِي
اے میرے سردار وہ ایک پھوڑا میری تہی گاہ کے

قریب نکلا ہے۔

يَا زَيْدُ أَنْوَاعُ الْأَطْعِمَةِ حَاضِرَةٌ فَكُلْ
اے زید کی قسم کے کھانے حاضر ہیں پس جہاں سے

مِمَّا شِئْتَ
چاہے کھالے۔

سَيِّدِي أَكُلْ مِمَّا طَابَ وَرَاقٌ وَاسْتَوْفِي
میرے سردار میں عمدہ اور پسندیدہ کھانا کھا رہا ہوں اور

الْأَذْوَاقِ
پوری لذت اٹھا رہا ہوں۔

يَا زَيْدُ إِنِّي سَمِعْتُ أَنَّ وَلِيدًا جَعَلَ قَاضِيًا
اے زید میں نے سنا ہے کہ ولید سیدستان کا قاضی مقرر

سَيِّسْتَانَ
کیا گیا ہے۔

فَلَا أَعْلَمُ أَنَّ الرَّاويَ صَدَقَ أَمْ مَانَ
پس مجھے معلوم نہیں کہ بیان کرنے والے نے سچ بولا یا جھوٹ

سَيِّدِي لَا غَرْوَ فَإِنَّ وَلِيدًا جَمَعَ
میرے سردار کچھ تعجب نہیں کیونکہ ولید میں دونوں

الْفُضْلَ وَالسَّرَوَ
خوبیاں ہیں ہنرمندی یعنی لیاقت اور سرداری۔

يَا زَيْدُ بَيْتِكَ قَرِيبٌ مِّنْ بَيْتِ وَلِيِّدٍ اے زید تیرا گھر ولید کے گھر سے نزدیک ہے
أَوْ بَعِيدٌ یادور ہے۔

سَيِّدِي دَارِي عَلَى طَوَارِ دَارِهِ میرے سردار میرے گھر کی دیوار اسکی دیوار سے ملی
ہوئی ہے۔

سَيِّدِي اِنِّي مَلَكَتُ ثَمَرَاتٍ وَ میرے سردار میں کئی پھلوں اور چار پاپوں کا مالک
عَجْمَاوَاتٍ فَهَلْ عَلَيَّ زَكَاةٌ ہوں کیا مجھ پر اس کی زکوٰۃ واجب ہے

يَا زَيْدُ اِذْ زَكُوۡةَ النَّعۡمِ كَمَا تُوۡدِّي اے زید نعمتوں کی زکوٰۃ دے جیسا کہ تو چار پاپوں کی زکوٰۃ
دیتا ہوں۔

يَا زَيْدُ اَنْشَدْتُكَ اللّٰهَ اے زید میں تجھے خدا کی قسم دیتا ہوں۔

اَلَسْتُ الَّذِي كَانَ يَشْرَبُ الْحَمْرَ کیا تو وہی نہیں جو شراب پیا کرتا تھا اور کوفہ میں شراب کی
خرید و فروخت کرتا تھا۔

بَلِي سَيِّدِي اَلَا تَرَى اِلَى هٰذِهِ ہاں میرے سردار کیا تو میرے آفت زدہ اعضاء کو
اَلَا اَعْضَاءَ الْمَفْلُوۡجَةِ الْمَاوُوۡفَةِ نہیں دیکھتا جو شراب کی وجہ سے مفلوج ہو گئے ہیں

اَذْكُرْ يَا زَيْدُ اِنِّي كُنْتُ اَعْرَضْتُكَ الدُّسْتَ یاد کر اے زید کہ میں نے تجھے بطور رعایت لباس دیا تھا

سَيِّدِي قَدْ سَرَقَهُ السَّارِقُ وَالَّذِي مجھے سردار اس پوشاک کو ایک چور چرا کر لے گیا اور
اَجْلَسَكَ هٰذَا لِدُسْتِ مجھے قسم ہے اس خدا کی جس نے اس مسند پر تجھے بٹھایا

يَا زَيْدُ كَيْفَ وَجَدْتَنِيۡ بَعْدَ مَا اے زید تو نے مجھ کو کیسا پایا بعد اسکے جو تو میری
قَصَدْتَنِيۡ طرف آیا۔

سَيِّدِي اَنْتَ رَجِيۡمٌ تُرَجَى الرَّكَّابِ اِلَى میرے سردار تو رحم کرنیوالا ہے تیرے حرم کی طرف
حَرَمِكَ اونٹ چلائے جاتے ہیں۔

وَ كَرِيۡمٌ تُرَجَى الرَّغَائِبِ مِنْ كَرَمِكَ اور تو کریم ہے تیرے کرم سے بخششوں کی امید کی جاتی ہے

يَا زَيْدُ مَا تَقُولُ فِي حَارِثِ ابْنِ الْخَبَّابِ اے زید حارث ابن خباب کی نسبت تیری کیا رائے ہے
 سَيِّدِي رَجُلٌ تَرَبَّ بَعْدَ الْاِتْرَابِ میرے سردار وہ ایک مرد ہے کہ جو تو نگری کے بعد محتاج
 وَصَارَ كَالْجَرْدِ بَعْدَ الْاِعْشَابِ ہو گیا ہے اور بعد اسکے کہ وہ میدان چھٹل کی طرح ہو گیا
 سَيِّدِي اَجَلٌ لِي سَمِعَكَ فَاِنِّي اُسْرُ میرے سردار کانوں کو میری طرف متوجہ کر کہ ایک راز
 اِيْكَ حَدِيْثًا کی بات تجھے بتلاتا ہوں۔

يَا زَيْدُ قُلْ مَا تَقُولُ وَهَآنَا سَامِعٌ لَكَ اے زید جو کچھ کہنا چاہتا ہے کہہ میں سنوگا۔
 سَيِّدِي فَعَلِقِ الْاَبَابَ وَلَا تُشْرِكْ عِنْدَكَ میرے سردار پس دروازے بند کر اور بجز دوستوں
 اِلَّا الْاَحْبَابِ کے سب کو نکال دے۔

يَا زَيْدُ غَلَقْتُ فَقُلْ فَاِنِّي قَلَقْتُ اے زید میں نے دروازہ بند کر دیا پس کہہ کہ میں بے
 اَرَامٍ هُوَ عَيٌّ جَاتَا هُوَ آرام ہوئے جاتا ہوں۔

سَيِّدِي سَمِعْتُ اَنْ خَالِدًا يَرِيْدُ اَنْ میرے سردار میں نے سنا ہے کہ خالد تجھے زہر
 يَسْمُكَ کھلانے کا ارادہ رکھتا ہے۔

وَقَدْ اَشْرَكَ فِيْ اَمْرِهِ عَمَّكَ اور تیرے بچا کو اپنے کام میں شریک بنایا ہے
 يَا زَيْدُ اَتَعْبِيْ مِنْ خَالِدِ خَالِدِ بْنِ بِلَالٍ اے زید کیا تیرے اس ذکر سے مراد خالد بلال کا بیٹا ہے
 هٰذَا هُوَ الدَّجَالُ وَكَانَ قَدْ قَتَلَكَ هٰذَا هُوَ الدَّجَالُ وَكَانَ قَدْ قَتَلَكَ
 مِنْ قَبْلُ لَوْ اَنَّ حَفِظَكَ اللّٰهُ كَب كَاتِل كِر چکا تھا اگر خدا تعالیٰ تیرا حافظ
 ذُو الْجَلَالِ نہ ہوتا۔

يَا زَيْدُ اَيْنَ هٰذَا الرَّجُلُ فِيْ هٰذِهِ الْاَيَّامِ اے زید یہ شخص ان دنوں میں کہاں ہے۔
 سَيِّدِي اِنَّهُ فِيْ بَعْضِ بِلَادِ الشَّامِ میرے سردار میں نے سنا ہے کہ شام کے بعض شہروں میں ہے۔

يَا زَيْدُ مَا حَمَلَهُ عَلَيَّ ذَالِكَ اَتَدْرِيْ عَلَيَّ اے زید کس سبب سے اسکو یہ خیال آیا تجھے کچھ خبر
 مَا يَقْتُلِيْ ہے کہ کیوں وہ مجھے قتل کریگا۔

سَيِّدِي سَمِعْتُ أَنَّهُ كَانَ يَأْتِي دَارَ بَعْجِي مِيرے سردار مینے سنا ہے کہ وہ کسی بازاری عورت
فَمَنْعْتَهُ کے گھر جاتا تھا اور تو نے اسکو منع کیا۔

يَا زَيْدُ إِنَّهُ رَجُلٌ خَبِيثٌ فَاللَّهُ خَيْرٌ حَافِظًا اے زیدوہ پلید آدمی ہے پس خدا بہتر حفاظت کرنے
وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ والا ہے اور ارحم الرحیمین۔

سَيِّدِي سَمِعْتُ صَوْتَ ابْنِ نَشَاءٍ عَنْ اے میرے سردار مینے رونے کی ایک آواز سنی ہے
قَلْبٍ حَزِينٍ فَأَرْسَلْتَنِي أُفْتِشَ مَنْ هُوَ ایسا رونا جو غمناک دل سے نکلا ہے پس مجھے بھیج
کہ میں تفتیش کروں کہ یہ شخص کون ہے۔

يَا زَيْدُ لَكَ أَنْ تَذْهَبَ لِتُفْتِشَ حَقِيقَةً اے زید تجھے اختیار ہے کہ تو رونے کی حقیقت
الْحَالِ معلوم کرنے کے لئے جائے۔



نوٹ

عربی جملوں اور ان کے ترجمہ کو اسی طرح شائع کیا جا رہا ہے۔ جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے
تحریر فرمایا اور پہلی اشاعت میں شائع ہوا۔